پریس ریلیز

جنرل ہسپتال میں امسال 17ہزار سے زائد ڈائلسز بلا معاوضہ ہوئے ، 36 مشینیں کام کر رہی ہیں

نجی سیکٹر میں ایک ڈائلسز پر تقریباً 4ہزار روپے خرچ ، ایل جی ایچ میں ایک پائی بھی نہیں لگتی

امراض گردہ کی بڑھتی ہوئی شرح تشویشناک ،موثر حکمت عملی ومیڈیکل ریسرچ پر توجہ دینا ہوگی:پروفیسر الفرید ظفر

پیوند کاری مستقل علاج ہے ، اعضاء عطیہ کرنے کو فروغ دینا چاہیے :پرنسپل پی جی ایم آئی

لاہور 19دسمبر:......پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے کہا ہے کہ پاکستان میں گردے کے امراض کی بڑھتی ہوئی شرح نہائیت تشویش ناک ہے،گردوں کے فیل ہونے کی وجہ سے ہر سال ہزاروں قیمتی جانیں لقمہ اجل بن جاتی ہیں اورضرورت اس امر کی ہے کہ اس مرض کی بروقت تشخیص،مناسب علاج اور لوگوں میں آگاہی پیدا کی جائے۔

ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور جنرل ہسپتال کے اسٹیٹ آف دی آرٹ ڈائیلسز سنٹر کے معائنے کے موقع پر کیا۔پروفیسر آف یورالوجی ڈاکٹر خضر حیات گوندل،ایم ایس ڈاکٹر عامر غفور مفتی،ہیڈ آف دی ڈیپارٹمنٹ نیفرالوجی ڈاکٹر یاسر حسین،ڈاکٹر شاہ جہان،ڈاکٹر عبدالعزیز،اشک نازودیگر بھی موجود تھے۔پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ طبی ماہرین کو امراض گردہ کی روک تھام کیلئے موثر حکمت عملی اور میڈیکل ریسرچ پر توجہ دینا ہوگی کیونکہ ایسے مریضوں کا ڈائیلسز مستقل علاج نہیں اور ڈائیلسز کروانے والے مریضوں کی تعداد میں روز افزوں اضافہ سے وسائل بھی نا کافی ثابت ہو رہے ہیں۔پروفیسر خضر حیات گوندل نے پرنسپل کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ جنوری 2021 سے اب تک جنرل ہسپتال میں 17,250 ڈائیلسز بلا معاوضہ کئے گئے جس کیلئے حکومت پنجاب سالانہ 3 کروڑ 92لاکھ 82ہزار اور 800روپے فراہم کرتی ہے،ڈائلسز کی 36 مشینیں جنرل ہسپتال میں کام کر رہی ہیں جبکہ ہیپاٹائٹس وانفیکشن والے مریضوں کیلئے علیحدہ سے مشینیں مختص کی گئی ہیں تا کہ دیگر مریض متاثر نہ ہوں۔انہوں نے بتایا کہ اس شعبہ میں روزانہ اوسطاً 60 تا 70ڈائیلسز کئے جاتے ہیں اور دن بدن ڈائلسز کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔پرنسپل پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ شعبہ ڈائلسز کی بہت بڑی خوبی اور انسانی خدمت کی منفرد مثال یہ ہے کہ کورونا وباء کے دوران اکثر ہسپتالوں کے مختلف شعبہ جات میں کام روک دیا گیا تھا لیکن ایل جی ایچ کا ڈائیلسز یونٹ معمول کے مطابق ضرورت مندوں کو مذکورہ سہولت فراہم کر کے انسانی جانیں بچاتا رہا ہے۔میڈیا سے گفتگو میں پروفیسر الفرید ظفر کا کہنا تھا کہ ایسے مریضوں کا مستقل علاج گردہ کی پیوند کاری ہے جس کے لئے اعضاء عطیہ کرنے کے کلچر کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ اس بارے میں لوگوں کو آگاہی فراہم کر کے ان کا شعور اجاگر کرنا ضروری ہے تا کہ لوگ رضا کارانہ طور پر گردوں کی بیماریوں میں مبتلا اپنے قریبی عزیزوں کو گردہ بلا خوف وخطر عطیہ کر سکیں۔انہوں نے کہا کہ امراض گردہ کے ماہرین کا بھی واضح اعلان ہے کہ ایک گردہ کے ساتھ بھی انسان نارمل زندگی بسر کر سکتا ہے لہذا ضرورت مند مریضوں کو گردہ عطیہ کرنے والے شخص کی جان کو کوئی خطرہ لاحق نہیں ہوتا۔میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر عامر غفور مفتی نے کہا کہ نجی سیکٹر میں ایک ڈائیلسز پر 3سے 4ہزار روپے خرچ ہوتے ہیں،وزیر اعلیٰ پنجاب سردار عثمان بزدار اور وزیر صحت ڈاکٹر یاسمین راشد کی ہدایت کے مطابق جنرل ہسپتال میں کسی مریض کی ایک پائی بھی خرچ نہیں ہوتی۔پرنسپل پی جی ایم آئی اور ایم ایس ایل جی ایچ ڈاکٹر عامر غفور مفتی نے ڈائیلاسز کروانے والے مریضوں کی خیریت دریافت کی جنہوں نے مفت طبی سہولیات کی فراہمی پر اطمینان کرنے کے ساتھ ڈاکٹرز و نرسز کے حسن اخلاق کی تعریف کی جس پر پرنسپل پروفیسر الفرید ظفر نے شعبہ ڈائیلسز میں فرائض سر انجام دینے والے ڈاکٹرز،نرسز اور پیرا میڈیکس کو تعریفی اسناد دینے کا بھی اعلان کیا۔

☆☆☆☆

لاہور جنرل ہسپتال سٹیٹ آف دی آرٹ سنٹر میں جدید مشینوں پر مریضوں کے مفت ڈائلسز کئے جا رہے ہیں